Digitized by Khilafat Library
Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۴/۲۹	۱۶ جمادی الاول ۱۳۹۵ھ ۲۸ ہجرت ۱۳۵۴ھش ۲۸ مئی ۱۹۷۵ء	نمبر ۱۱۸

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اِس دُنیا کی مجرّد منطق اور فلسفہ ایک شیطان ہے جو ایمانی نُور کو کم کرتا چلا جاتا ہے

تم اپنے تئیں اس سے بچاؤ اور ایسا دِل پیدا کرو جو غریب، مسکین اور اطاعت گذار ہو

"سچائی اختیار کرو۔ سچائی اختیار کرو! کہ وہ دیکھ رہا ہے کہ تمہارے دل کیسے ہیں۔ کیا انسان اس کو بھی دھوکا دے سکتا ہے؟ کیا اس کے آگے بھی مکاریاں پیش جاتی ہیں؟ نہایت بدبخت آدمی اپنے فاسقانہ افعال اس حد تک پہنچاتا ہے کہ گویا خدا نہیں ہے تب وہ بہت جلد ہلاک کیا جاتا ہے اور خدا تعالیٰ کو اسکی کچھ بھی پرواہ نہیں ہوتی۔

عزیزو! اِس دُنیا کی مجرّد منطق ایک شیطان ہے اور اِس دُنیا کا خالی فلسفہ ایک ابلیس ہے جو ایمانی نُور کو نہایت درجہ گھٹا دیتا ہے اور بے باکیاں پیدا کرتا ہے اور قریب قریب دہریّت کے پہنچاتا ہے۔ سو تم اس سے اپنے تئیں بچاؤ اور ایسا دل پیدا کرو جو غریب اور مسکین ہو اور بغیر چون و چرا کے حکموں کو ماننے والے ہو جاؤ جیسا کہ بچّہ اپنی والدہ کی باتوں کو مانتا ہے۔ قرآن کریم کی تعلیمیں تقویٰ کے اعلیٰ درجہ تک پہنچانا چاہتی ہیں ان کی طرف کان دھرو اور ان کے موافق اپنے تئیں بناؤ۔ ...... مجھے اس وقت اس نصیحت کی حاجت نہیں کہ تم خون نہ کرو کیونکہ بجز نہایت شریر آدمی کے کون ناحق کے خُون کی طرف قدم اُٹھاتا ہے مگر میں کہتا ہوں کہ ناانصافی پر ضد کر کے سچائی کا خُون نہ کرو۔ حق کو قبول کر لو اگرچہ ایک بچّہ سے۔ اور اگر مخالف کی طرف سے حق پاؤ تو پھر فی الفور اپنی خشک منطق چھوڑ دو۔ سچ پر ٹھہر جاؤ اور سچّی گواہی دو جیسا کہ اللہ جلشانہٗ فرماتا ہے فاجتنبوا الرجس من الاوثان واجتنبوا قول الزور۔ یعنی بُتوں کی پلیدی سے بچو اور جُھوٹ سے بھی کہ وہ بُت سے کم نہیں۔ جو چیز قبلہ حق سے تمہارا مُنہ پھیرتی ہے وہی تمہاری راہ میں بُت ہے۔ سچّی گواہی دو اگرچہ تمہارے باپوں یا بھائیوں یا دوستوں پر ہو۔ چاہیئے کہ کوئی عداوت بھی تمہیں انصاف سے مانع نہ ہو۔ باہم بخل اور کینہ اور حسد اور بغض اور بے مہری چھوڑ دو اور ایک ہو جاؤ۔ قرآن شریف کے بڑے حکم دُو ہی ہیں ایک توحید و محبّت و اطاعت باری عزّ اسمہٗ، دوسری ہمدردی اپنے بھائیوں اور بنی نوع کی۔" (ازالہ اوہام صفحہ ۲۴۶ تا صفحہ ۲۵۰)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۸ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و سلامتی کے ساتھ رکھے اور برکتوں اور کامیابیوں سے معمور لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ ۲۸ ہجرت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا:۔

کل شدید سر درد رہی۔ اِس وقت طبیعت نسبتاً بہتر ہے

احبابِ جماعت سے کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز احباب حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کے فرزندِ اکبر محترم نواب محمد احمد خان صاحب کی کامل و عاجل صحت کے لئے بھی دعا فرمائیں۔ وہ اِن دنوں بغرض علاج کراچی قیام فرما ہیں۔

ربوہ ۲۷ ہجرت۔ آج بعد نماز مغرب لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے زیرِ اہتمام مسجد مبارک میں یوم خلافت کی مبارک تقریب پر ایک جلسہ زیرِ صدارت محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری منعقد ہوا جس میں مقامی احباب بکثرت شامل ہوئے۔ جلسہ کی کارروائی تلاوتِ قرآن پاک سے شروع ہوئی جو مکرم قاری محمد عاشق صاحب نے کی۔ محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب، محترم مولانا ابوالعطاء صاحب اور محترم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے علی الترتیب خلیفہ خدا بناتا ہے، نظامِ خلافت کی برتری، خلافت کی برکات اور خلافتِ ثالثہ کی تحریکات کے موضوعات پر نہایت ایمان افروز تقاریر فرمائیں۔ مکرم مرزا ظفر احمد صاحب، مکرم چوہدری عبدالسلام صاحب اختر اور مکرم چوہدری شبّیر احمد صاحب نے نظمیں پڑھ کر سنائیں۔ آخر میں صاحب صدر نے مختصر تقریر فرمائی۔ یہ جلسہ ساڑھے نو بجے شب اجتماعی دعا کے ساتھ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

(جلسہ کی قدرے تفصیلی روداد انشاء اللہ بعد میں پیش کی جائے گی)۔

میرے چھوٹے بھائی عزیزم سید داؤد مظفر شاہ صاحب (جو حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے داماد ہیں) کی ایک آنکھ کا اپریشن ۲۲ مئی کو ہو گیا ہے جو کامیاب رہا۔ اب دوسری آنکھ کا اپریشن ایک ہفتہ کے بعد ہو گا۔ احباب دعا کریں کہ یہ دوسرا اپریشن بھی کامیاب ہو اور ان کی بینائی پوری طرح بحال ہو جائے۔

(مسعود مبارک شاہ سیکرٹری مجلس کارپرداز مقبرہ بہشتی ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد * پرنٹر: سید عبدالحی * مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ * مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۲۸ ہجرت ۱۳۵۴ ہش
۲۸ مئی ۱۹۷۵ء

Digitized by Khilafat Library
Rabwah

ایک نہایت باریک اور گہرا راز

اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں مومنوں کو دین و دنیا کی نہایت عظیم الشان کامیابیوں کی بشارتوں سے نوازا ہے مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝ (النساء آیت ۱۷۶)

ترجمہ:۔ پس جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور (انہوں نے) اس کے ذریعہ سے (اپنا) بچاؤ کیا ہے انہیں وہ ضرور اپنی ایک بڑی رحمت اور ایک بڑے فضل میں داخل کریگا اور انہیں اپنی طرف آنیوالی ایک سیدھی راہ دکھائے گا۔

اگر اُن سب بشارتوں کو جو اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں مومنوں کو دی ہیں یکجا کیا جائے تو ایک نہایت ہی دل خوشکن بشارت نامہ مرتب ہو سکتا ہے۔ کہیں ارشاد ہوتا ہے وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (آلِ عمران آیت ۶۹) یعنی یہ کہ اللہ مومنوں کا دوست ہے۔ اور کہیں کافروں کی ناکامی اور اُن پر آنیوالے عذاب کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝ (محمد آیت ۱۲) یعنی یہ اس لئے ہوگا کہ اللہ مومنوں کا مددگار ہے اور کافروں کا کوئی مددگار نہیں۔ اور اسی طرح اللہ تعالیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتا ہے کہ آپؐ مومنوں کو بشارت دیں کہ اُن کے لئے اللہ تعالیٰ نے بہت بڑا فضل مقدر کر رکھا ہے جیسا کہ فرمایا وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ۝ (الاحزاب آیت ۴۸)۔ یہ چند آیات ہم نے بطور مثال یہاں درج کی ہیں ورنہ قرآنِ مجید مومنوں کے لئے عظیم الشان کامیابیوں، کامرانیوں، فتح و نصرت اور فلاح دارین کی بشارتوں سے بھرپور و معمور ہے۔

اِن عظیم الشان بشارتوں کے ضمن میں اسلام کی طرف منسوب ہونے والوں کیطرف سے جو امر فراموش نہیں ہونا چاہیئے تھا یہ ہے کہ ایمان محض اقرار باللسان کا نام نہیں ہے۔ اگر ایمان اقرار باللسان کا ہی نام ہوتا تو اللہ تعالیٰ اُن اعراب کے متعلق جنہوں نے اپنی نادانی سے محض اقرار باللسان کو مومن ہونے کے لئے کافی سمجھ لیا تھا یہ کبھی نہ کہتا کہ اے اعراب تم حقیقۃً ایمان نہیں لائے کیونکہ ایمان ابھی تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا۔ تم نے تو صرف ظاہری طور پہ فرمانبرداری قبول کی ہے حالانکہ فرمانبرداری کا زبانی اقرار کچھ بھی وقعت نہیں رکھتا جب تک کہ عمل سے اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کا ثبوت فراہم نہ کیا جائے۔ چنانچہ سورۃ الحجرات کی آیت ۱۵ جس میں اللہ تعالیٰ نے بعض اعراب کے دعوائے ایمان کی نفی کی ہے اس حقیقت پر شاہد ناطق ہے کہ محض اقرار باللسان عند الناس تو مومن شمار ہونے کے لئے کافی ہو سکتا ہے لیکن عند اللہ مومن ہونے کے لئے ہرگز بھی کافی نہیں ہے اور یہ کہ اصل چیز عند اللہ مومن ہونا ہے نہ کہ محض عند الناس۔

اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں اس امر کو بار بار اور بالوضاحت بیان فرمایا ہے کہ اُس کے نزدیک اعمالِ صالحہ کے بغیر ایمان متحقق نہیں ہوتا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو قرآنِ مجید میں جہاں جہاں بھی بشارتوں سے نوازا ہے وہاں اعمالِ صالحہ کی شرط ضرور لگائی ہے اور پھر متعدد جگہ حقیقی مومنوں کی صفات اور ان کی علامات کا بھی بڑی تفصیل سے ذکر کیا ہے۔ اسی لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو احیاء و غلبۂ اسلام کی غرض سے تشریف لائے تھے ایمان کی حقیقت کو بڑی شرح و بسط کے ساتھ ذہن نشین کرایا اور اس کی علامات، اس کے تقاضوں اور اس کے ثمرات کو بہت کھول کھول کر بیان فرمایا۔ چنانچہ آپؑ نے ایک موقع پر اپنے بیعت کنندگان پر اس امر کو واضح کرتے ہوئے کہ ایمان ایک نہایت باریک اور گہرا راز ہے فرمایا:۔

"میں سچ کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کے پانے کے واسطے بڑی بڑی سخت مشکلات اور دشوار گزار گھاٹیاں ہیں۔ ایمان صرف اسی کا نام نہیں کہ زبان سے کلمہ پڑھ لیا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ ایمان ایک نہایت باریک اور گہرا راز ہے اور ایک ایسے یقین کا نام ہے جس سے جذباتِ نفسانیہ انسان سے دور ہو جاویں اور ایک گناہ سوز حالت انسان کے اندر پیدا ہو جاوے۔ جن کے وجود میں ایمان کا سچا نور اور حقیقی معرفت پیدا ہو جاتی ہے ان کی حالت ہی کچھ الگ ہو جاتی ہے اور وہ دنیا کے معمولی لوگوں کی طرح نہیں بلکہ ممتاز ہوتے ہیں۔ کوئی ایک گناہ چھوڑ کر ایسا مغرور ہو جانا اور مطمئن ہو جانا کہ بس اب ہم مومن بن گئے اور تمام مدارج ایمان ہم نے طے کر لئے ایک اپنا خیال ہے۔"

(ملفوظات جلد دہم صفحہ ۲۷۵)

ایمان کے نہایت باریک اور گہرے راز پر سے پردہ اُٹھانے اور یہ امر ذہن نشین کرانے کے بعد کہ ایمان ایک ایسے یقین کا نام ہے جس سے جذباتِ نفسانیہ انسان سے دور ہو جاویں اور ایک گناہ سوز حالت انسان کے اندر پیدا ہو جاوے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے واضح فرمایا کہ ایمان کا ابھی یہ صرف ایک پہلو ہے۔ جب تک دوسرا پہلو بھی ساتھ ہی اختیار نہ کیا جائے اُس وقت تک ایمان کامل نہیں ہوتا اور وہ ہے ترکِ شر کے بعد کسبِ خیر میں کمال حاصل کرنا۔ چنانچہ آپؑ نے فرمایا:۔

"دیکھو انسان کی فطرت ہی ایسی ہے کہ ہمیشہ ایک حالت پر قائم نہیں رہتی۔ پس جب تک لمبے تجربے اور استقامت سے یہ امر بپایۂ ثبوت نہ پہنچ جاوے کہ واقعی اب تم نے خدا تعالیٰ کو مقدم کر لیا ہے اور تمہاری حالت گناہ سوز مستقل ہوگئی ہے اور تم کو نفسِ امارہ اور لوامہ سے نکل کر نفسِ مطمئنہ عطا کیا گیا ہے اور عملی طور سے سچی پاکیزگی تم نے حاصل کر لی ہے تب تک مطمئن ہونے کی کوئی وجہ نہیں۔

دیکھو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى فلاح وہ شخص پاوے گا جو اپنے نفس میں پوری پاکیزگی اور تقویٰ طہارت پیدا کر لے اور گناہ اور معاصی کے ارتکاب کا کبھی بھی اس میں دورہ نہ ہو اور ترکِ شر اور کسبِ خیر کے دونوں مراتب پورے طور سے یہ شخص طے کر لے تب جا کر کہیں اُسے فلاح نصیب ہوتی ہے۔ ایمان کوئی آسان سی بات نہیں۔ جب تک انسان مر ہی نہ جاوے تب تک کہاں ہو سکتا ہے کہ سچا ایمان حاصل ہو۔" (ملفوظات جلد دہم صفحہ ۲۷۵، ۲۷۶)

عظیم الشان کامیابیوں، کامرانیوں، فوز و فلاح اور فتح و نصرت کی تمام قرآنی بشارتیں ایسے ہی کامل اور سچے ایمان کے ساتھ وابستہ ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ایسا سچا اور کامل ایمان ہی از سرِ نو دلوں میں راسخ کرنے کی غرض سے تشریف لائے تھے اور یہی آپؑ کا سب سے عظیم الشان کارنامہ ہے کہ آپؑ نے ایمان کے نہایت باریک اور گہرے راز پر سے پردہ اُٹھا کر اپنے متبعین کو سچے اور کامل ایمان سے مالامال کر دکھایا۔ اس سچے اور کامل ایمان کی حفاظت کرنا اور نسلاً بعد نسل کرتے چلے جانا ہماری ایک بنیادی ذمہ داری ہے اور اس ذمہ داری کی کماحقہٗ ادائیگی پر ہی ہمارا عند اللہ فائز المرام ہونا موقوف ہے۔

ولادت باسعادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم شفیق سلطان ناصر صاحب واہ کینٹ کو بتاریخ ۱۸ مئی ۱۹۷۵ء پہلا فرزند عطا فرمایا ہے جو مکرم چوہدری بدر سلطان صاحب اختر سابق انسپکٹر مجلس خدام الاحمدیہ کا پوتا اور مکرم بشیر نصیر احمد صاحب لائلپور کا نواسہ ہے۔ نومولود کا نام سعد سلطان رکھا گیا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو اپنے فضل سے صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے اور دین و دنیا کی نعمتوں سے مالامال فرما کر اسے بہت بلند اقبال بنائے آمین۔ (ابراہیم عثمان ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلافت کی عظمت و حقانیت کے عظیم نشانات

(مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد)

(۳)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک ناموں سے موسوم ہونے کا نشان

۸۔ حضرت امام محمد بن یوسف الصالحی الشامی (المتوفی ۹۴۲ھ) نے اپنی معرکۃ الآراء تصنیف "سبیل الھدیٰ والرشاد فی سیرۃ خیر العباد" لکھی ہے جسے ۱۹۷۲ء میں مصر سے شائع کیا گیا ہے۔ اس کتاب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پانچ سو کے قریب نام لکھے ہیں جن میں سے بعض یہ ہیں۔

الخلیفہ۔ الصدیق۔ الفارق۔ الغنی۔ المرتضیٰ۔ المسیح۔ المھدی۔ النور۔ محمود۔ ناصر الدین

(ملاحظہ ہو باب سوم ص ۵۰۰ تا ۶۲۳)

خدا تعالیٰ کے تصرفات غیبیہ ملاحظہ ہوں کہ آج تک جس قدر خلفاء راشدین اسلام میں ہوئے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مندرجہ بالا ناموں میں سے کسی نام کے ساتھ موسوم تھے جو خلافت اسلامیہ کی حقانیت کا ایک کھلا نشان ہے اور اس بات کا واقعاتی ثبوت بھی کہ خلفاء آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حقیقی نائب اور حضور کی کسی نہ کسی صفت کے خاص طور پر مظہر ہوتے ہیں۔

خدائی نوشتوں کی تکمیل کا نشان

۹۔ خلافت کی حقانیت پر ایک نشان ہمیشہ خدائے ذوالعجائب کی طرف سے یہ ظاہر ہوتا رہا ہے کہ خلفاء کے وجود اور اُن کے دورِ خلافت کے ساتھ کئی نوشتوں کا گہرا تعلق ہوتا ہے جو اپنے وقت پر کمال خوبی و وضاحت کے ساتھ وقوع پذیر ہوتے ہیں۔ مثلاً جیسا کہ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی نے ازالۃ الخفاء میں تحریر فرمایا کہ خلفاء راشدین کی نسبت نہ صرف خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے رؤیا و کشوف پہلے سے صحابہؓ کو معلوم تھے بلکہ بعض گذشتہ صحیفوں میں بھی اُن کے سریر آرائے خلافت ہونے کی پیشگوئیاں موجود تھیں جو اس زمانہ کے صحابہ یا تابعین نے خود مشاہدہ کیں۔ حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی نسبت کئی پیشگوئیاں پوری ہوئیں

اوّل۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدنا حضرت عمر فاروقؓ سے فرمایا ایک مہدی تیری اولاد سے ہوگا جو ذوشجہ ہوگا یعنی جس کے منہ اور سر کے کسی حصہ میں ایسا زخم لگے گا جو ہڈی تک پہنچ جائے گا۔

(ترمذی جلد ۲ باب تعلق الانصار)

حضرت مولانا نورالدین فاروقی النسل تھے ۱۸ نومبر ۱۹۱۰ء کو آپ کو گھوڑے سے گرنے کا دردناک حادثہ بھی پیش آیا۔

دوم۔ مسلم سپین کے صوفی حضرت محی الدین ابن عربی کی پیشگوئی تھی کہ وزرائے مہدی سب عجمی ہوں گے۔ جن میں ایک حافظِ قرآن بھی ہوگا وہ مہدی کا وزیر خاص ہوگا۔

(فتوحات مکیہ جلد ۳ صفحہ ۳۶۵)

یہ امت کا امیر، حافظِ قرآن خلیفہ
ثانیؓ صاحبِ قلم۔ علم کی اک کان خلیفہ
مہدی کا علمدار کہوں تو صحیح بجا ہے
صدیق سا لاثانی۔ وہ ذی شاں خلیفہ

سوم: شام کے ولی حضرت امام یحییٰ بن عقبؒ نے بھی خبر دی تھی کہ مہدی موعود کے بعد ایک عربی النسل انسان خلیفہ ہوگا (شمس المعارف الکبریٰ ص ۳۹۶)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعودؓ کی ذات بابرکات کے بارہ میں حدیث نبوی "یتزوج ویولد لہ" کے علاوہ حضرت امام یحییٰ بن عقب، حضرت نعمت اللہ ولیؒ، حضرت سید صدیق الدین (اوچ شریف) جیسے مسلمات ربانی کی پیشگوئیاں تھیں جو پوری شان سے ظہور پذیر ہوئیں۔ اسی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی متعدد خبریں آپ کے دورِ خلافت میں پوری ہوئیں۔ حدیث میں سرخ آندھی کی خبر تھی جو آپ کے دور میں اشتراکی انقلاب کی شکل میں نمودار ہوئی۔ "یظھر النجوم" کا فرمانِ نبوی افریقہ کی پسماندہ اقوام کے برسرِ اقتدار آنے سے پورا ہوا۔ "تطلع الشمس من مغربھا" کی پیشگوئی انگلستان مشن کے ذریعہ وقوع پذیر ہوئی۔ حضرت "عبادی علی الطود" کا ارشاد رسالت ربوہ جیسے عظیم الشان اسلامی مرکز سے پورا ہوا۔ منارۃ البیضاء پر مسیح موعود کے نزول کی علامت احادیث میں مذکور تھی جس کا ایک پہلو حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے سفرِ یورپ کے دوران نزولِ دمشق سے ظاہر ہوا

حضرت حافظ مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی ذات بابرکات سے طالمود کی یہ پیشگوئی آفتاب عالمتاب کی طرح پوری ہوئی ہے کہ مسیح موعود کی آسمانی بادشاہت اس کی وفات کے بعد پہلے اس کے فرزند کو پھر اس کے پوتے کو سونپی جائے گی۔

(طالمود جوزف بارکلے باب پنجم ص ۳۷ مطبوعہ لندن ۱۸۷۸ء)

ایک عالم ربانی حضرت السید الشیخ سلیمان الحسینی البلخی کی کتاب ینابیع المودۃ سے ایک "الحافظ المھدی" کے ظہور کی خبر ملتی ہے (ص ۴۹۱)

چنانچہ سب کو معلوم ہے کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے قرآن عظیم کے حفظ کا اعزاز بھی بخشا ہے اس کی طرف حضرت مصلح موعودؓ نے اس شعر میں اشارہ فرمایا تھا

مرا ناصر مرا فرزند اکبر
ملا ہے جس کو حق سے تاج و افسر (کلام محمود)

(حفظ قرآن)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اگلی صدی کے استقبال کرنے اور ۱۹۸۹ء میں سلسلہ احمدیہ کی صد سالہ جوبلی منانے کی اللہ تعالیٰ کے حکم سے جو عظیم آسمانی تحریک فرمائی ہے اس تحریک کا ذکر بھی صدیوں قبل کے بعض نوشتوں میں پایا جاتا ہے۔ چنانچہ مشہور عالم انجیل برنباس کے اردو ایڈیشن مطبوعہ ۱۹۱۶ء میں زیر آیت ۲۴۔۲۵۔۲۶ لکھا ہے کہ:-

"آدھی رات کی نماز کے بعد شاگرد یسوع کے قریب گئے تب یسوع نے اُن سے کہا یہی رات مسیّا رسول اللہ کے زمانہ میں وہ سالانہ جوبلی ہوگی جو کہ اس وقت ہر سو برس پر آتی ہے۔ اس لئے میں نہیں چاہتا ہوں کہ ہم سوئیں بلکہ یہ کہ ہم سو مرتبہ اپنے سر کو جھکاتے ہوئے نماز پڑھیں اپنے قدیر رحیم معبود کیلئے سجدہ کریں جو کہ ابد تک مبارک ہے۔"

(انجیل برنباس فصل ۸۳ صفحہ ۱۲۵)

الغرض خلافت اسلامیہ کی حقانیت کے لئے چودہ سو سال سے پے در پے آسمانی نشانات اور برکات اور تفضلات اور معجزات نازل ہوتے ہیں اور آیاتِ الہٰیہ کا ہر طرف ایک دریا رواں ہے۔

مصطفےٰ پر ترا بے حد ہو سلام اور رحمت
اس سے یہ نور لیا بارِ خدایا ہم نے

حضرت مہدی معہودؑ کے بیان فرمودہ نشانات

یہ مضمون بالکل نامکمل اور ادھورا رہے گا اگر حضرت مہدی موعود علیہ السلام کی ایک پُرمعارف تحریر جو اس موضوع پر ایک سند (AUTHORITY) اور حرفِ آخر کی حیثیت رکھتی ہے، ہدیہ قارئین نہ کی جائے۔ حضرت اقدس علیہ السلام مردانِ خدا (انبیاء و خلفاء) کی صفات و برکات پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"مردانِ خدا جو خدا تعالیٰ سے محبت اور مودّت کا تعلق رکھتے ہیں۔ وہ صرف پیشگوئیوں تک اپنے کمالات کو محدود نہیں رکھتے ان پر حقائق و معارف کھلتے ہیں اور اعجازی طور پر ان کے دل پر دقیق در دقیق علوم قرآنی اور لطائف کتاب ربانی القاء کئے جاتے ہیں۔ اور وہ ان فوق العادت اسرار اور سماوی علوم کے وارث کئے جاتے ہیں جو بلاواسطہ مربیت کے طور پر محبوبین کو ملتے ہیں اور خالص محبت ان کو عطا کی جاتی ہے اور ما بہ بھی صدق و صفا ان کو دیا جاتا ہے اور روح القدس کا سایہ ان کے دلوں پر ہوتا ہے۔ وہ خدا کے ہو جاتے ہیں۔ اور خدا ان کا ہو جاتا ہے۔ ان کی دعائیں خارق عادت طور پر آثار دکھاتی ہیں۔ اُن کے لئے خدا غیرت رکھتا ہے وہ ہر میدان میں اپنے مخالفوں پر فتح پاتے ہیں۔ اُن کے چہروں پر محبت الٰہی کا نور چمکتا ہے۔ اُن کے

در و دیوار پر خدا کی رحمت برستی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ وہ پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں ہوتے ہیں۔ خدا ان کے لئے اس غیرت مادہ سے زیادہ غصہ ظاہر کرتا ہے جس کے بچے کو کوئی لینے کا ارادہ کرے وہ گناہ سے معصوم وہ دشمنوں کے حملوں سے معصوم [illegible] کی غلطیوں [illegible] ہیں [illegible] بادشاہ [illegible] ہوتے [illegible] عجیب [illegible] ان کی دعائیں سنتا ہے۔ اور عجیب طور پر اُن کی قبولیت کو ظاہر کرتا ہے یہاں تک کہ وقت کے بادشاہ ان کے دروازوں پر آتے ہیں ذوالجلال کا خیمہ اُن کے دلوں میں ہوتا ہے اور ایک رعب خدائی ان کو عطا کیا جاتا ہے اور شاہانہ استغنا ان کے چہروں سے ظاہر ہوتا ہے۔ وہ دنیا اور اہل دنیا کو ایک مرے ہوئے کیڑے سے بھی کمتر سمجھتے ہیں فقط ایک کو جانتے ہیں اور اسی ایک کے خوف کے نیچے ہر دم گداز ہوتے رہتے ہیں دنیا اُن کے قدموں پر گری جاتی ہے۔ گویا خدا انسان کا جامہ پہن کر ظاہر ہوتا ہے۔ وہ دنیا کا نور اور اس ناپائیدار عالم کا ستون ہوتے ہیں۔ وہی سچا امن قائم کرنے والے شہزادے اور ظلمتوں کے دور کرنے کے آفتاب ہوتے ہیں وہ نہاں در نہاں اور غیب الغیب ہوتے ہیں کوئی ان کو پہچانتا نہیں مگر خدا اور کوئی خدا کو نہیں پہچانتا مگر وہ۔"

(تحفہ گولڑویہ ۲۹-۵۰)

مارو (جزائر فیجی) میں

یوم مسیح موعودؑ کی مبارک تقریب

مکرم مولوی عبد الرشید صاحب رازی مبلغ انچارج مغربی ریجن فیجی

یوم مسیح موعودؑ کی تقریب کے لئے حسب سابق امسال بھی ۲۳ مارچ کا دن مقرر تھا مگر ۲۴ مارچ کو یوم سیرت النبیؐ کے سلسلہ میں گورنمنٹ کی طرف سے پبلک چھٹی تھی۔ اسلئے ۲۳ مارچ کی رات مغربی ریجن فیجی کی جماعتوں نے مل کر ناندی کے پبلک ہال میں سیرت النبیؐ کا جلسہ بڑے اہتمام سے منایا اور یوم مسیح موعودؑ کے لئے ۶ اپریل کا دن مقرر کیا گیا۔ لیکن ۶ اپریل کو مغربی ریجن میں تیز ہواؤں اور طوفان کی وجہ سے اسے ملتوی کرنا پڑا۔ دو ہفتہ کے بعد حسب پروگرام مارو کے مقام پر جو کہ ناندی۔ صوا شاہراہ پر واقع ہے ۲۰ اپریل بروز اتوار یہ مبارک جلسہ منعقد ہوا۔

ناندی اور لوٹوکا کی جماعتوں کے احباب سویرے نو بجے پہنچنا شروع ہو گئے۔ اگرچہ لوٹوکا اور ناندی سے مارو تک کا راستہ اچھا نہیں ہے مگر پھر بھی احباب بڑے شوق سے اس جلسہ میں شمولیت کے لئے آئے۔

جلسہ کی کارروائی ساڑھے دس بجے صبح قرآن پاک کی تلاوت سے شروع ہوا جو بشیر احمد صاحب مارو نے کی تلاوت کے بعد عزیز فضل جان خان نے حضرت مسیح موعودؑ کا منظوم کلام پڑھ کر دوستوں کو محظوظ کیا اور خاکسار نے افتتاحی تقریر میں حضرت مسیح موعود کے متعلق حضرت رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیاں بیان کیں اور بتایا کہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب ہی وہ رجل جلیل ہے جو حضرت سلمان فارسیؓ کی نسل سے ہوئے عظمت قرآن اور محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے زندہ نبی ہونے کو ثابت کرنے کے لئے آیا نیز حضرت مسیح پاک علیہ السلام کی زندگی کے حالات بیان کئے۔ بعد مکرم محبوب یوسف خان صاحب ناندی نے توکل علی اللہ صداقت دیانت اور مہمان نوازی کے بارے میں حضرت مسیح موعودؑ کی سیرت کے ایمان افروز واقعات بیان کئے۔ مولوی محمد قاسم صاحب مارو نے احمدی نوجوانوں کو مسیح موعودؑ کی زندگی کے واقعات و حالات اور دعاوی کے سمجھنے کی طرف بڑے اچھے پیرایہ میں توجہ دلائی۔ حاجی محمد حنیف صاحب لوٹوکا نے حضرت مسیح موعودؑ کا قرآن پاک سے عشق کے متعلق حضرت اقدسؑ کے اقتباسات پڑھ کر سنائے عزیز فاروق جان اور بشیر احمد صاحب مارو نے ملفوظات حضرت مسیح موعودؑ میں سے کچھ حصے پڑھ کر سنائے۔ دوران جلسہ عزیز سردار شاہ اور مولوی محمد قاسم صاحب نے آخری تقریر سے قبل احباب کو ترنم کے ساتھ حضرت مسیح پاکؑ کا اردو منظوم کلام سنایا۔ جس سے تمام دوست بڑے ہی محظوظ ہوئے۔ آخر میں خاکسار نے حضرت مسیح موعودؑ کے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشق پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ حضرت مسیح موعودؑ نے جو جماعت قائم کی وہ اس غرض کے لئے ہے کہ قرآن پاک کا نور اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت دنیا میں قائم ہو۔ اسلئے ہمیں حضرت مسیح موعودؑ کی خواہشات کے مطابق عملی نیک نمونہ قائم کرنا چاہیئے پہلے سے بڑھ کر اسلام کی خاطر قربانیوں میں حصہ لینا چاہیئے۔ تقریر کے بعد خاکسار نے اجتماعی دعا کرائی اور جلسہ برخاست ہوا۔

مارو کے احباب نے دوپہر کے کھانے کا انتظام کیا ہوا تھا۔ سب احباب نے اکٹھے مل کر کھانا کھایا اور ظہر و عصر کی نمازیں جمع کی گئیں۔ ناندی اور لوٹوکا سے آئے ہوئے احباب خوشی خوشی الوداع اور السلام علیکم کہتے ہوئے واپس لوٹے۔

Digitized by Khilafat Library
Rabwah

ہر خوشی کے موقعہ پر خانۂ خدا کا حق بھی یاد رکھیں

مقام مسرت ہے کہ مخلصین جماعت اپنی ہر خوشی کے موقعہ پر تعمیر مساجد کے فنڈ میں حصہ لیتے رہتے ہیں تاہم اس کی یاد دہانی مقامی طور پر سیکرٹری صاحب تحریک جدید کو کرواتے رہنا چاہیئے۔ بغرض دعا حال ہی میں اس کار خیر میں حصہ لینے والوں کے اسماء درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

۱۔ بنت مکرم سردار بشیر احمد صاحب انجینئر بی اے میں پاس ہونے کی خوشی میں	روپے ۱۰۔۰۰
۲۔ محترمہ عائشہ بیگم صاحبہ ناظم آباد کراچی از طرف مرحومہ بچی	۲۰۔۰۰
۳۔ مکرم بشیر احمد صاحب پاکستان فارسٹ کالج پشاور نواسے کی پیدائش کی خوشی میں	۲۰۔۰۰
۴۔ مکرم بشیر ناصر احمد صاحب دستگیر کالونی کراچی اپنے بھائی کے کالج میں داخلہ کے لئے	۳۰۔۰۰

جزاھم اللہ تعالےٰ احسن الجزاء

وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور اپنے دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے

جماعتِ احمدیہ لائل پور میں یومِ تحریکِ جدید کے خوشکن نتائج

امسال بعض تغیرات کے نتیجہ میں مخلصین جماعت کو بفضلِ خدا احساس ہو چکا ہے کہ تحریکِ جدید کا مالی جہاد انکی غیر معمولی توجہ اور قربانی کا مستحق ہے۔ الحمد للہ کہ مختلف جماعتوں سے چندہ جات بڑھانے کی خوشکن اطلاعات مل رہی ہیں۔ چنانچہ آج اِس نوٹ کے ذریعہ جماعت احمدیہ لائل پور کی مساعی کا خلاصہ اور خوشکن نتائج بغرض دُعا پیش کئے جا رہے ہیں۔

اِس جماعت میں قبل ازیں تحریک جدید کے معاونین خصوصی میں صرف حسب ذیل پانچ مخلصین شامل تھے۔

(۱) مکرم ملک بشیر احمد صاحب (۲) مکرم الحاج شیخ محمد عبد اللہ صاحب۔ (۳) مکرم الحاج شیخ بشیر احمد صاحب (۴) مکرم ملک خدا بخش صاحب (۵) محترمہ بیگم صاحبہ شیخ محمد محسن صاحب۔

مکرم ملک بشیر احمد صاحب نے اپنا وعدہ ۱،۲۰۰/- روپیہ اور مکرم ملک خدا بخش صاحب نے اپنا وعدہ ۲،۰۰۰/- روپیہ تک بڑھا دیا۔ محترم امیر صاحب (جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر) نے ۱۸ رمئی کو یوم تحریک جدید منانے کے لئے مکرم چوہدری غلام دستگیر صاحب کی صدارت میں ایک کمیٹی مقرر فرما دی۔ چنانچہ اِس کمیٹی نے تحریص و ترغیب سے تحریک جدید کے چندہ میں معقول اضافہ کروایا۔ نیز اِس جماعت میں حسب ذیل مخلصین نے معاونین خصوصی میں شمولیت فرما کر پانچ کی تعداد کو بیس ۲۰ تک پہنچا دیا۔ جملہ تعاون کرنے والے مخلصین کے لئے قارئین کرام سے دُعا کی درخواست دُعا ہے۔ اِن معاونین خصوصی کے ناموں سے مکرم چوہدری احمد دین خان صاحب نے دفتر ہذا کو مطلع فرمایا ہے جزاہ اللہ تعالیٰ۔

(۱) مکرم میاں غلام احمد صاحب الصاف کمپنی (۲) مکرم ڈاکٹر فضل کریم صاحب کریم میڈیکل ہال
(۳) شیخ نذیر احمد صاحب سیالکوٹی پیپلز کالونی (۴) شیخ لئیق احمد صاحب پیپلز کالونی
(۵) ملک حفیظ الدین صاحب " " (۶) ملک محمود احمد صاحب امین آبادی " "
(۷) چوہدری اللہ بخش صاحب " " (۸) محترمہ بیگم صاحبہ مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب "
(۹) مکرم بشیر احمد صاحب بٹالہ کالونی (۱۰) مکرم شیخ بشیر احمد صاحب ماڈل ٹاؤن۔
(۱۱) ملک محمد نذیر صاحب کریم نگر (۱۲) چوہدری ناصر احمد صاحب کریم نگر
(۱۳) محمود احمد صاحب قمر سمن آباد (۱۴) شیخ رشید احمد صاحب ندیم ساڑھی ہاؤس
(۱۵) کیپٹن چوہدری نصیر احمد صاحب پیپلز کالونی۔ جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

دُعائے مغفرت

خاکسار کے خسر حکیم واحد بخش صاحب پریذیڈنٹ جماعت لودھراں ضلع ملتان معدہ میں کینسر کی وجہ سے تین چار ماہ کی علالت کے بعد مورخہ ۱۳ رمئی ۱۹۷۵ء ربوہ میں بروز منگل بوقت چھ بجے شام اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۵

حکیم صاحب موصوف نیک متقی پابندِ صوم وصلوٰۃ نیز خدا کے فضل سے تہجد بھی باقاعدہ ادا کرتے تھے صاحب کشوف تھے۔ سلسلہ سے بہت محبت تھی۔ پریذیڈنٹ کے علاوہ زعیم انصار اللہ بھی کافی عرصہ رہے۔

مورخہ ۱۴ رمئی کو مولانا ابو العطاء صاحب نے احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں پونے دس بجے نماز جنازہ پڑھائی۔ چونکہ موصی تھے اس لئے مقبرہ بہشتی میں دفن ہوئے۔ قبر تیار ہونے پر صوبیدار شرافت احمد صاحب نے دعا کی۔

مرحوم کی نرینہ اولاد کوئی نہیں تھی۔ مرحوم نے اپنی یادگار ایک بیوہ اور تین لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ ان کی بڑی صاحبزادی میری اہلیہ ہیں۔ دو خورد سالہ بچیاں زیرِ تعلیم ہیں۔

احباب سے درخواستِ دعا ہے کہ خداوند کریم مرحوم کو اپنی جوارِ رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطاء فرمائے۔ آمین۔

(خاکسار حکیم بشیر احمد انسپکٹر بیت المال حلقہ لائل پور)

مجلس خُدام الاحمدیہ ضلع لاہور

سالانہ تربیتی کلاس

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کی سالانہ دو روزہ تربیتی کلاس بروز ہفتہ مورخہ ۳۱ رمئی ۱۹۷۵ء شام ۷ بجے مسجد احمدیہ دار الذکر لاہور میں شروع ہو کر بروز اتوار یکم جون ۱۹۷۵ء شام تک جاری رہے گی۔

اس تربیتی کلاس میں مرکزِ سلسلہ سے علماء کرام تشریف لا کر خدام سے خطاب فرمائیں گے۔ تمام اطفال اور خدام سے درخواست ہے کہ پابندئ وقت کے ساتھ تربیتی کلاس میں شمولیت کر کے مستفید ہوں۔

(ناظم تعلیم و تربیت مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور)

قرآن پڑھانے والے اُستاد

مکرم میاں محمد شریف صاحب ناظرہ قرآن مجید پڑھا سکتے ہیں۔ بیس ۲۰ پارہ تک ترجمہ بھی پڑھا سکتے ہیں۔ اگر کسی جماعت کے دوستوں کو بالخصوص گوجرانوالہ اور سیالکوٹ کی جماعتوں کو ان کی ضرورت ہو تو نظارت کو مطلع فرماویں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

قرآنی برکات

"وہ قادر جس کی قدرتوں کو غیر قومیں نہیں جانتیں۔ قرآن کی پیروی کرنے والے انسان کو خدا خود دکھا دیتا ہے اور عالمِ ملکوت کا اس کو سیر کراتا ہے اور اپنے انا الموجود ہونے کی آواز سے آپ اپنی ہستی کی اس کو خبر دیتا ہے"۔

"خدا اپنے زندہ تصرفات سے قرآن شریف کی پیروی کرنیوالے کو کھینچتا کھینچتا قرب کے بلند مینار تک پہنچا دیتا ہے"۔

"خدا اس شخص سے پیار کرتا ہے جو اس کی کتاب قرآن شریف کو اپنا دستور العمل قرار دیتا ہے اور اس کے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو درحقیقت خاتم الانبیاء سمجھتا ہے"۔ (چشمۂ معرفت)

(قائدِ تعلیم انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ایک ضروری گذارش

قائدینِ مجالس خدام الاحمدیہ سے گذارش ہے کہ ماہ اپریل کی رپورٹ کارگزاری جلد از جلد مرکز کو بھجوائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مالکان ہوزری فیکٹری متوجہ ہوں

ہمیں ایکسپورٹ کے لئے کافی تعداد میں بنیان اور انڈر ویئرز درکار ہیں۔ خواہشمند حضرات پتہ ذیل پر ملیں یا تفصیل سے خط لکھیں۔

اے۔ چوہدری اینڈ کمپنی امپورٹرز۔ ایکسپورٹرز
۲۵ برانڈرتھ روڈ۔ رام گلی نمبر ۱۔ پوسٹ بکس نمبر ۷۹۵ لاہور۔ فون ۵۸۲۴۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library
Rabwah

اسلام نے اپنے تمام احکام میں ہر قسم کی طبائع کو پیشِ نظر رکھا ہے

اس کے دامانِ فیض سے دُنیا کا کوئی ملک کوئی قوم اور کوئی متنفّس محروم نہیں ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورہ المومنون کی تفسیر کرتے ہوئے رقم فرماتے ہیں:-

"انبیاء کی بعثت کی یہ دو اغراض ہوتی ہیں اوّل یہ کہ ان کے ذریعہ روحانی تعلیم کی علمی طور پر تکمیل ہوتی ہے۔ دوسرے وہ خود عمل کر کے اس علم کی صحیح تشریح کر دیتے ہیں۔ بے شک لوگ نبی کی بعثت سے پہلے بھی یہی کہتے ہیں کہ سچ بولنا چاہیئے مگر سچ کی تعریف بہت ناقص کرتے ہیں وہ بے شک کہتے ہیں کہ کسی دوسرے پر ظلم نہیں کرنا چاہیئے لیکن ظلم کی تعریف غلط کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان کا عمل ان کی تعریف سے بھی ناقص ہوتا ہے۔ جس چیز کو وہ سچ کہتے ہیں اس پر بھی وہ عمل نہیں کرتے اور جس امر کو وہ ظلم کہتے ہیں اس سے بھی وہ نہیں بچتے۔ جب نبی آتا ہے تو وہ ہر قسم کی نیکی اور بدی کی ایک جامع اور مکمل تعریف ان کے سامنے پیش کرتا ہے اور پھر تمام احکام پر خود عمل کر کے دکھاتا ہے اور اس طرح اپنا نمونہ پیش کر کے لوگوں کے حوصلوں کو بلند کر دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ اِس بات کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتا ہے کہ بہت برکت والا وہ خدا ہے جس نے ایسا کلام بھیجا جو تمام قسم کی باریکیاں بیان کرتا ہے اور حق و باطل میں امتیاز کر کے دکھاتا ہے۔ اور پھر برکت والا وہ خدا ہے جس نے وہ برکت کسی ایسے انسان کے سپرد نہیں کی جو بد عمل ہو اور بجائے دین کی طرف راغب کرنے کے لوگوں کو دین سے بیگانہ کرنے والا ہو بلکہ اسنے وہ کتاب ایسے شخص کو دی جس نے اپنی ذات اور اپنی دنیوی زندگی پر موت وارد کی اور اللہ تعالیٰ کی تمام صفات کو اپنے نفس کے اندر داخل کر لیا اور اپنے نیک نمونہ سے دُنیا کو نیکی کی طرف کھینچ لایا۔

پھر اگر اس روایت کو مدِّ نظر رکھا جائے جس میں یہ ذکر آتا ہے کہ حضرت عبد اللہ بن زبیرؓ کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِہٖ کی جگہ عَلٰی عِبَادِہٖ پڑھنے کی بھی اجازت دی تو اس کے معنے یہ ہوں گے کہ بڑی برکت والا ہے وہ خدا جس نے یہ فرقان اپنے تمام بندوں کے لئے نازل کیا ہے خواہ وہ کسی قسم کی طبیعت اور رجحان رکھنے والے ہوں۔ یہ امر بھی اسلام کی صداقت اور اس کے عالمگیر مذہب ہونے کا ایک بہت بڑا ثبوت ہے۔ اسلام کی تعلیم پر غور کر کے دیکھ لو اس نے اپنے تمام احکام میں ہر قسم کی طبائع کو مدِّ نظر رکھا ہے تاکہ انسانی نفس پر کوئی ایسا بوجھ نہ پڑے جو اس کے لئے ملال کا موجب بن جائے۔ اس نے روٹی کھانے میں بھی اعتدال کا حکم دیا ہے اور پانی پینے میں بھی اعتدال کا حکم دیا ہے بلکہ یہاں تک فرمایا ہے کہ اگر تم نماز پڑھو تو اس میں بھی اعتدال سے کام لو۔ روزہ رکھو تو اس میں بھی اعتدال سے کام لو۔ مالی خرچ کرو تو اس میں بھی اعتدال سے کام لو۔ حدیثوں میں آتا ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ایک دفعہ اپنے گھر تشریف لے گئے تو آپؐ نے دیکھا کہ اُمّ المومنین حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے چھت کے ساتھ ایک رسّہ لٹکایا ہوا ہے۔ آپؐ نے دریافت فرمایا کہ یہ رسّہ کیسا ہے۔ آپؐ کو بتایا گیا کہ حضرت زینبؓ جب نماز پڑھتے پڑھتے تھک جاتی ہیں تو اس سے سہارا لے لیتی ہیں۔ آپؐ نے فرمایا اِسے اُتار دو یہ کوئی نماز نہیں۔ جب نماز پڑھتے پڑھتے انسان تھک جائے تو اُسے چاہیئے کہ آرام کرے۔ (بخاری کتاب التہجّد باب ما یکرہ فی التشدید فی العبادۃ)

غرض اسلام نے کوئی تعلیم ایسی نہیں دی جس کا برداشت کرنا انسانی فطرت کے لئے مشکل ہو بلکہ وہ ایک بیمار اور کمزور کے لئے بھی اسی طرح قابلِ عمل ہے جس طرح ایک مضبوط اور طاقتور انسان کے لئے۔ اسی طرح اس کی تعلیم عورتوں کے لئے بھی قابلِ عمل ہے اور مردوں کے لئے بھی۔ بچوں کے لئے بھی قابلِ عمل ہے اور بوڑھوں کے لئے بھی۔ امیروں کے لئے بھی قابلِ عمل ہے اور غریبوں کے لئے بھی۔ اس کے دامانِ فیض سے دُنیا کا کوئی متنفّس محروم نہیں اور اس کے دائرہ ہدایت سے دُنیا کا کوئی ملک اور کوئی قوم باہر نہیں۔"

(تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ دوم صفحہ ۱۱-۱۲)

فضلِ عمر درس القرآن کلاس ۱۹۷۵ء

قرآن مجید اور علومِ دینیہ سیکھنے کا ایک نادر موقع

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے ۱۰ جون ۱۹۷۵ء سے ۳۰ جون ۱۹۷۵ء تک تین ہفتوں کے لئے قرآن مجید پڑھنے کا ایک نادر موقع احبابِ جماعت اور مستورات کے لئے مہیا کیا جا رہا ہے۔ اس عرصہ میں فضلِ عمر درس القرآن کلاس جاری رہے گی۔ حضور کا منشاء ہے کہ تمام جماعتوں کے نمائندے اس کلاس میں شریک ہوں۔ یہ جماعتی انتظام کے ماتحت منعقد ہو رہی ہے۔ مستورات کے لئے بھی اِس کلاس میں پردہ کے ساتھ تدریس کا انتظام ہے۔ مستورات کی رہائش و قیام کا انتظام حضرت سیدہ اُمِّ متین صاحبہ مدظلہا صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے سپرد ہے مستورات ان کو براہِ راست اطلاع دیں۔

شمولیت کرنے والے طلبہ اپنی اپنی جماعت کے صدر یا امیر جماعت کی تصدیق ضرور ہمراہ لائیں۔ امراء کرام اور صدر صاحبان اِس بات کے ذمّہ دار ہیں کہ اس کلاس میں ان کی جماعت کی مناسب نمائندگی ہونی لازمی ہے۔ امراء اضلاع اور مربیانِ سلسلہ سے اِس بارے میں بذریعہ خطوط بھی درخواست کی جا رہی ہے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن ربوہ)

میٹرک کا امتحان دینے والے طلباء متوجہ ہوں

ایسے طلباء جو میٹرک کا امتحان دے چکے ہیں اور انہوں نے اپنی زندگی خدمتِ اسلام کے لئے وقف کی ہوئی ہے یا وقف کرنا چاہتے ہیں اور جامعہ احمدیہ میں اعلےٰ دینی تعلیم حاصل کر کے خدمتِ اسلام کے خواہشمند ہیں اپنے مکمل پتہ سے وکالتِ دیوان تحریکِ جدید ربوہ کو اطلاع دیں تا ان کے وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی کارروائی کی جا سکے۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے انٹرویو انشاء اللہ اگست میں ہوگا۔ (وکیل الدیوان تحریکِ جدید ربوہ)

نادر موقع

ایک کنال قطعہ زمین دار النصر غربی قطعہ نمبر ۴ ملحقہ مکان مولوی محمد ابراہیم صاحب بھامبڑی۔ ربانی میٹھا پولیس کے نزدیک قابلِ فروخت ہے۔ خط و کتابت یا بالمشافہ گفتگو کے لئے

خواجہ بُوٹ ہاؤس رحمت بازار
خواجہ مبارک احمد شوز مرچنٹ
ربوہ ضلع جھنگ

درخواستِ دُعا

میرے بیٹے عزیز جمیل احمد صاحب رشید اِن دنوں واپڈا ہسپتال میں زیرِ علاج ہیں۔ تمام احمدی بھائی بہنیں کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(بیگم شیخ مسعود احمد رشید گلگتی
۶۳ کینال بینک لاہور)

امتحانات اطفال ۳۰ مئی اور امتحانات خدام ۸ جون کو منعقد ہو رہے ہیں۔

قومی فرض

جماعتِ احمدیہ کے متعلق معلومات دوسروں تک پہنچانے کے لئے اخبار الفضل کی اشاعت کو وسعت دیجئے! آپ خود بھی اخبار خرید کر پڑھئے اور دوسروں کو بھی اس کے خریدنے کی تحریک کیجئے۔ یہ آپ کا قومی فرض ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴